پریس ریلیز برائے اشاعت

اردو اکادمی، دہلی

سی۔ پی۔ او۔ بلڈنگ، کشمیری گیٹ، دہلی ۱۱۰۰۰۶

Phone: 23865436, 23863858, 23863566, 23863697 Fax:23863773

زبان محبتوں کا پیغام دیتی ہے جس کو عام کرنے کی ضرورت ہے — ڈاکٹر کمار وشواس

اکادمی کی جانب سے تاریخی کل ہند مشاعرہ جشن آزادی کا انعقاد۔ ملک کے نامور شعرا نے کلام پیش کیا

نئی دہلی 12/اگست۔

اردو اکادمی، دہلی کی روایت کے مطابق ہر سال کی طرح اس سال بھی کل ہند مشاعرہ جشنِ آزادی، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے انصاری آڈیٹوریم میں کل شب ۸ بجے منعقد کیا گیا جس کی صدارت ہندی کے معروف کوی سریش نیرو نے کی جب کہ نظامت کے فرائض جناب اسلم فرشوری نے انجام دیے۔ مشاعرے میں بحیثیت مہمانِ خصوصی وزیر فن، ثقافت، السنہ و سیاحت جناب کپل مشرا اور دہلی وقف بورڈ کے چیئر مین اور حلقہ اوکھلا کے ایم۔ ایل۔ اے جناب امانت اللہ خاں نے شرکت کی۔ مہمانِ ذی وقار کے طور پر ہندی کے معروف کوی اور عام آدمی پارٹی کے سینئر رہنما ڈاکٹر کمار وشواس نے شرکت فرمائی۔ دہلی حکومت میں لینگویج سکریٹری جناب ایم۔ کے۔ شرما نے بحیثیت مہمانِ اعزازی اپنی شرکت درج کرائی۔ مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے اکادمی کے وائس چیئر مین ڈاکٹر ماجد دیوبندی نے کہا کہ اکادمی کا یہ تاریخی مشاعرہ پہلی بار جامعہ ملیہ اسلامیہ کے انصاری آڈیٹوریم میں منعقد کیا جارہا ہے جس میں دہلی اور خاص طور پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے طلبا اور علاقے کی عوام نے بڑی تعداد میں شرکت کر کے یہ ثابت کر دیا کہ آج بھی اردو کے محبت کرنے والے اور شاعری سے دلچسپی رکھنے والوں کی کمی نہیں ہے۔ انھوں نے کہا کہ اکادمی کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال، جناب کپل مشرا اور ڈاکٹر کمار وشواس کی سرپرستی میں ہم نے ایک سال میں اردو کے فروغ کے لیے بہت کچھ کرنے کی کوشش کی اور اس میں ہماری کامیابی دہلی کے رہنماؤں کے تعاون بغیر ناممکن تھی۔ ڈاکٹر ماجد دیوبندی نے کہا کہ دہلی سرکار کا یہ قدم قابلِ قدر ہے کہ ہندی کوی سمّیلن کی صدارت اردو کا بڑا شاعر کرتا ہے اور اردو کے مشاعرے کی صدارت ہندی کا بڑا کوی کرتا ہے، اس شروعات سے زبانوں کو قریب لانے میں مدد ملتی ہے۔ ڈاکٹر کمار وشواس نے اپنی بہت ہی جذباتی تقریر کرتے ہوئے کہا کہ کچھ لوگ ملک میں نفرتوں کے چراغ جلانا چاہتے ہیں اور زبانوں کو مذہب سے جوڑنا چاہتے ہیں جن کے لیے ہم یہ بتانا ضروری سمجھتے ہیں کہ اپنے اس مقصد میں وہ کبھی کامیاب نہیں ہوں گے اور ہر حال میں محبت اور ہندو مسلم اتحاد ہی قائم و دائم رہے گا۔ ڈاکٹر کمار وشواس نے کہا کہ ہمیں ہر ہر قدم پر یہ خیال رکھنا ہے کہ کہیں ہم سے ہندو مسلم اتحاد کا پرچم نہ چھوٹ جائے۔ انھوں نے عوام کی بے حد فرمائش پر اپنا مشہور کلام ''کوئی دیوانہ کہتا ہے'' پیش کیا۔ اکادمی کے وائس چیئر مین ڈاکٹر ماجد دیوبندی نے بھی عوام کی بے انتہا فرمائش پر اپنے دو اشعار پیش کیے جب کہ وہ اپنا کلام پیش کرنا نہیں چاہ رہے تھے۔

مشاعرہ شام ساڑھے آٹھ بجے سے شروع ہو کر صبح چار بجے تک کامیابی کے ساتھ چلا اور سامعین نے بے حد پسند کیا۔ مشاعرے میں بڑی تعداد میں عام آدمی پارٹی ممبران، اکادمی کی گورننگ کونسل کے ممبر حاجی محمد ارشاد، مطلوب احمد، ملک زادہ جاوید، ڈاکٹر کوثر اسماعیل وغیرہ نے شرکت کی۔ اکادمی کی تاریخ میں یہ مشاعرہ کامیاب ترین مشاعرہ سمجھا رہا ہے۔

مشاعرے میں جن شعرا نے شرکت کی اور اپنا کلام سنایا ان میں جوہر کانپوری، پاپولر میرٹھی، وجیندر پرواز، عقیل نعمانی، حسیب سوز، وسیم ملک، چرن سنگھ بشر، ضیا ٹونکی، اسلم چشتی، وجے تیواری، سندر مالیگاؤنوی، گلزار دہلوی، میکش امروہوی، حنیف ترین، اعجاز انصاری، درد دہلوی، ترکش پردیپ، استتو انکُر، وِپُل کمار، نصرت مہدی، نسیم نکہت، ملکہ نسیم، پروین کیف، شبینہ ادیب، علینہ عترت رضوی کے نام شامل ہیں۔

تصویر: شمع مشاعرہ روشن کرتے ہوئے ڈاکٹر کمار وشوار، جناب کپل مشرا، ڈاکٹر ماجد دیوبندی، جناب امانت اللہ خاں، جناب گلزار دہلوی، جناب ایس۔ ایم۔ علی، جناب مطلوب احمد، حاجی ارشاد چودھری وغیرہ

محمد ہارون

اسسٹنٹ پبلی کیشن آفیسر